پریس ریلیز

تعلیم سب کیلئے 2015 -2000، (Education for All 2000-2015)

پاکستان رپورٹ کارڈ : متفرق نتائج

اسلام آباد۔22 اپریل 2015: سال 2000 میں تعلیم سب کیلئے یعنی (EFA) کے متعین کردہ مقاصد کے حصول میں دنیا کے صرف ایک تہائی ممالک مطلوبہ نتائج حاصل کرنے میں کامیاب رہے ہیں جبکہ نصف ممالک صرف یونیورسل پرائمری انرولمنٹ کے بنیادی مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ پروگرام کے تحت تعلیمی اہداف کے حصول کیلئے سالانہ 22 ارب ڈالر کی اضافی ضرورت ہوگی جو سال 2030 تک نئے تعلیمی متعین کردہ اہداف کے حصول کیلئے بروئے کار لائی جائے گی۔

رپورٹ کارڈ کے مطابق پاکستان تعلیم سب کے لئے پروگرام کے تحت کسی بھی ہدف کو پورا کرنے میں کافی پیچھے رہا ہے۔ البتہ یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ پاکستان نے سال 2000 کی نسبت، موجودہ دور میں تعلیمی شعبے میں صنفی تفریق کو کم کرنے میں کافی پیش رفت کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ سال 2000ء میں پروگرام کے تحت قائم کی گئی مقاصد کی رو سے جب تعلیمی شعبے میں طلباء وطالبات کے داخلوں کا جائزہ لیا گیا تو اُس وقت 100 طلباء کے مقابلے میں طالبات کی تعداد صرف 68 تھی جو سال 2012 میں بڑھ کر 87 تک جا پہنچی۔ تاہم اس کے باوجود پاکستان کا شمار اب بھی اُن دس ممالک میں ہوتا ہے جو ''تعلیم سب کیلئے'' پروگرام کے مقاصد پر پورا اُترنے میں نچلی سطح پر ہے۔

2015 ''تعلیم سب کے لئے'' کے گلوبل مانٹرنگ رپورٹ کے درجہ ذیل چیدہ چیدہ نکات ہیں جو یونیسکو کی جانب سے وضع کردہ ہے جن میں گزشتہ پندرہ سال کے دوران درپیش کامیابیاں، مشکلات اور مسائل کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اس ضمن میں تفصیلی رپورٹ وفاقی وزیر مملکت برائے تعلیم، وزیر منصوبہ بندی اوشعبہ تعلیم سے منسلک مختلف اداروں کے نمائندہ گان کی موجودگی میں آسلام اباد میں پیش کی گئی۔ اس موقع پر یونیسکو آسلام اباد کے نمائندہ/ڈائریکٹر، وی بی کے جنسں اور ادارہ وتعلیم واگاہی کی نمائندہ وڈائریکٹر، بیلا رضا جمیل بھی موجود تھے۔

تقریب کے افتتاحی کلمات سے خطاب کرتے ہوئے بیلا رضا جمیل، ڈائریکٹر پروگرامز، ادارہ وتعلیم وآ گاہی نے کہا کہ حکومت پاکستان اور سول سوسائٹی کے تعلیمی میں بہتری کیلئے تمام تر کوششوں کے باوجود تعلیمی شعبے میں وہ ترقی نہیں ہوئی جو کرنی چاہئے تھی۔ انہوں نے اس شعبے میں بہتری کیلئے حکومت اور تعلیم سے منسلک باقی سٹیک ہولڈرز کی باہمی مشاورت، تعلیمی معیار کی بلندی، اور تعلیمی بجٹ میں اضافہ پر زور دیا۔

تقریب سے اپنے پریزنٹیشن میں یونیسکو اسلام اباد کی نمائندہ وڈائریکٹر، وی بی کے جنسں نے کہا کہ ای ایف اے مقاصد کی حصول کیلئے ہمیں اپنی کاوشیں تیز کرنا ہوگی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نئے مقاصد واہداف کیلئے بھرپور منصوبہ بندی کرنی ہوگی جس میں حکومت کی تعلیمی بجٹ 2 فیصد سے 4 فیصد تک اضافہ کی کمیٹمنٹ بھی شامل ہے۔

تعلیم سے کیلئے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر مملکت برائے تعلیم، بلیغ الرحمان نے یونیسکو، آئی ٹی اے، پی سی ای، سی آر ایم اور تعلیم سے وابسطہ باقی پارٹنرز کو تعلیم سیب کیلئے کی بارھویں اور اخری رپورٹ کے تقریب منعقد کرنے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے اس موقع پر کہا کہ تعلیم سب کیلئے ایک مفید رپورٹ ہے جس سے تعلیمی شعبے میں درپیش چیلنجز، کمی اور سفارشات مرتب کئے گئے ہیں جس سے پالیسی ساز اداروں، تعلیمی ماہرین اور سول سائٹی آرگنائزیشنز کو تعلیم کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بدقسمتی ہے کہ پاکستان میں اب بھی لاکھوں بچے سکول سے باہر ہیں اور مذکورہ رپورٹ کی حقائق میں بہت سے اہداف میں کافی پیچھے ہے لیکن انہوں نے حکومت کی تعلیمی شعبے میں بہتری کی عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا، کہ حکومت تمام

ہے۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ 2013 میں حکومتی نیشنل ایکشن پلان سے بھی تعلیم کے بہتری میں کافی مدد مل رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ تعلیم سب کیلئے رپورٹ میں صنفی تقسیم میں برابری اور مساوات کے طرف حکومت اور یونیسکو نے 2014-2013 میں ملالہ فنڈ پروگرام کا آجرا کیا جس سے صنفی برابری اور مساوات میں کافی مدد ملے گی۔

تعلیم سب کیلئے رپورٹ کے حوالے سے یونیسکو کے ڈائریکٹر جنرل مس ائرینا بوکوا نے اپنے پیغام میں کہا ہے،''اگرچہ دنیا نے تعلیم سب کیلئے مانیٹرنگ رپورٹ کے حوالے سے گراں قدر پیش رفت کی ہے اس بات سے قطع نظر کے پروگرام کے تحت 2015 تک ڈیڈلائن تک پہنچنے میں کافی سفر باقی ہے تاہم مجموعی طور پر پروگرام کی افادیت ظاہر ہورہی ہے۔اُن کا کہنا تھا کہ اس پروگرام کی وجہ سے لاکھوں کی تعداد میں بچے سکول جانے کے قابل ہوئے ہیں اور 1990 کی بہ نسبت اس وقت صورتحال کافی بہتر ہوئی ہے۔تاہم اس وقت بھی تعلیمی شرح بڑھانے کیلئے مزید کام کی اشد ضرورت ہے۔خصوصی طور پر بچیوں کی تعلیمی شرح بڑھانا توجہ کا مستحق ہے۔اسی طرح دنیا اور خصوصاً پسماندہ اور ترقی پزیر ممالک میں تدریسی طریقہ کو فعال اور کارآمد بنانے کی بھی ضرورت ہے'' جنوبی کوریا کے شہر INCHEON) - میں عالمی تعلیمی فورم منعقد ہونے سے ایک ماہ قبل جاری کی گئی تعلیم سب کیلئے رپورٹ کی مندرجہ زیل اھداف ہیں۔

ھدف نمبر 1: بچوں کی بنیادی اور ابتدائی تعلیم:

رپورٹ کیمطابق گزشتہ پندرہ سال میں دنیا بھر میں بچوں کی بنیادی اور ابتدائی تعلیم کے حصول کیلئے مطلوبہ سہولتیں فراہم کرنے میں کامیابی حاصل کرنے والے ممالک کی تناسب 47 فیصد رہی جبکہ 8 فیصد اسکے قریب ہیں جس میں پاکستان بھی شامل ہے۔دنیا کے 20 فیصد ممالک ایسے رہے جو اس ھدف کو پورا کرنے میں کامیاب نہیں ہوئے۔اسی طرح 1999ء کے مقابلے میں سال 2012ء میں لگ بھگ دوتہائی مزید بچے سکولوں میں داخلوں کے قابل ہوئے ہیں۔

ھدف نمبر 2: عالمی پرائمری تعلیم کا حصول:

رپورٹ کے مطابق دنیا کے 52 فیصد ممالک عالمی پرائمری تعلیم کے بنیادی ھدف کو حاصل کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔اسی طرح 10 فیصد اس ھدف کو حاصل کرنے کے قریب جبکہ پاکستان سمیت 38 فیصد ممالک ایسے ہیں جو اس ھدف کو حاصل کرنے سے تاحال دور ہیں۔جسکی وجہ سے دنیا کے دس کروڑ بچے 2015 تک بنیادی تعلیم کے حصول سے محروم رہے ہیں۔۔تاہم دوسری جانب یہ بات خوش آئند ہے کہ اس پروگرام کی بدولت 5 کروڑ مزید ایسے بچے سکول جانے کے قابل ہوئے ہیں جو سال 1999 میں سکول جانے سے محروم تھے۔اسکے علاوہ بہت سے ممالک میں تعلیم تو مفت نہیں ہے لیکن کیش ٹرانسفر اور سکول فیڈنگ پروگرام سے غریب بچوں کی سکول میں ایبزولمنٹ پر ایک مثبت اثر ہوا ہے۔

ھدف نمبر 3: تعلیم وتربیت کیلئے نوجوانوں اور بچوں کی مساوی مواقع:

رپورٹ کے مطابق دنیا کے 46 فیصد ممالک یونیورسل لوئر سیکنڈری ایجوکیشن کے حصول کے قابل رہے ہیں۔اگرچہ پاکستان میں نوجوان نسل کی قریباً آدھی تعداد نچلی ثانوی تعلیم حاصل کرنے میں کامیاب رہی تاہم عالمی سطح پر یہ تعداد 27 فیصد بڑھی ہے جبکہ سب سہارا افریقہ میں یہ تعداد دوگنی سے بھی زیادہ ہوئی ہے۔ جبکہ کم آمدن والے ممالک میں ایک تہائی نوجوان ایسے ہیں جو 2015 تک،ثانوی تعلیم حاصل نہیں کرسکے گی۔

ھدف نمبر 4: تعلیم بالغان کی شرح میں 50 فیصد کمی کا حصول:

رپورٹ کے مطابق دنیا کے صرف 25 فیصد ممالک اس ھدف کو حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔پاکستان سمیت 32 فیصد ممالک ایسے رہے ہیں جو اس ھدف کے حصول سے کافی دور ہیں۔تاہم بین الاقوامی سطح پر تعلیم بالغاں کی ناخواندگی کی شرح سال 2000 میں 18 فیصد سے کم ہو کر سال 2015

میں 14 فیصد ہوکر رہ گئی ہے۔ ناخواندگی کی شرح میں دنیا بھر میں خواتین کی تعداد دو تہائی سے زائد رہی ہے خصوصی طور پر افریقی ممالک میں آدھی سے زائد خواتین ناخواندہ ہیں۔

ہدف نمبر 5: صنفی برابری اور مساوات کا حصول:

رپورٹ کے مطابق سال 2015ء میں تعلیمی شعبے میں صنفی مساوات کو یقینی بنانے کیلئے پرائمری سطح پر 69 فیصد کی شرح مقرر کی گئی ہے۔ تاہم پاکستان میں اس ہدف کو حصول مشکل نظر آرہا ہے۔ اسی طرح ثانوی سطح پر صرف 48 فیصد ممالک صنفی تعلیمی مساوات کے اہداف حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ خواتین کی تعلیم کے حصول میں جو بڑی وجوہات سامنے ائے ہیں ان میں بچپن کی شادیاں، قبل از وقت زچکیاں، نامساعد حالات اور اساتذہ کی صنفی تعلیم اور نصاب کو سمجھنا شامل ہیں۔

ہدف نمبر 6: تعلیمی معیار کی بلندی اور تعلیم تک سب کی رسائی:

رپورٹ میں متعین کردہ ہدف کے مطابق کئی ممالک میں طلباء اور اساتذہ کی شرح تناسب میں بہتری آئی ہے۔ لیکن اب بھی مطلوبہ معیار تک پہنچنے کیلئے پرائمری سطح پر مزید 40 لاکھ اساتذہ کی کمی ہے۔ ایک تہائی ممالک میں تربیت یافتہ اساتذہ کی کمی ہے، جبکہ سب سہارا افریقی ممالک میں صرف پچاس فیصد تربیت یافتہ اساتذہ ہیں۔ رپورٹ میں تعلیمی معیار اور اساتذہ کی تربیت پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ رپورٹ میں 2002 کے بعد تعلیمی معیار پر خصوصی توجہ دینے میں اضافہ ہوا ہے۔

فنڈز کی فراہمی اور سیاسی سرپرستی:

سال 2000ء کے بعد 38 فیصد ممالک نے تعلیمی بجٹ میں خاطر خواہ اضافہ کیا ہے۔ اس مد میں پاکستان تعلیم کے شعبے میں خرچ 2.6 فیصد سے کم ہوکر 2 فیصد GNP رہا ہے۔ اگرچہ پاکستان میں معاشی ترقی کی شرح 4.1 فیصد رہی تاہم یہاں تعلیمی شرح کو بہتر کرنے پر صرف 2.5 فیصد خرچ کیا جارہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، تعلیم سب کیلئے (EFA) کے ایجنڈے کی تکمیل کیلئے ضروری ہے کہ حکومتیں کم از کم ایک سال کیلئے پری پرائمری تعلیم کو لازمی قرار دیں۔ اسی طرح تعلیم ہر بچے کیلئے مفت ہونی چاہئے۔ ٹیوشن فیس کا خاتمہ، نصابی کُتب کی مفت فراہمی، سکول یونیفارم کی مفت فراہمی اور مفت ٹرانسپورٹ کی سہولتیں متعارف کرنے سے بھی تعلیم کے لئے مقرر عالمی اہداف حاصل کرنے میں آسانی پیدا ہوگی۔ اسی طرح پالیسی سازوں کو تعلیم کو عام کرنا ترجیحات میں شامل کرنا، تعلیمی پالیسی کو معاشرتی ضرورتوں سے ہم آہنگ کرنا، اساتذہ کی تربیت کو بہتر کرنا اور تدریسی طریقہ کار کو جدید بنانے پر خصوصی توجہ دینا ضروری ہے۔ رپورٹ میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ حکومتیں تعلیم کو عام کرنے کیلئے صنفی تفریق ختم کرنے پر خصوصی توجہ دیں اور کم آمدن اور غریب بچوں کو مفت تعلیمی سہولتیں فراہم کرنے کو یقینی بنائیں۔ رپورٹ میں تجویز دی گئی ہے کہ عالمی برادری دنیا بھر میں EFA کے متعین کردہ اہداف کے حصول کے لئے 22 ارب ڈالر کے سالانہ کمی کو پوری کرنے میں کردار ادا کرے تاکہ سال 2030ء تک دنیا بھر خصوصاً پسماندہ اور ترقی پزیر ممالک میں تعلیمی اہداف حاصل کئے جاسکے۔

****

ENDS

Pakistan Media Contact:

- **Riaz Karim Khan: r.khan@unesco.org 0345-5858956**

For interviews, photos, b-roll, infographics, videos, including a video message by the United Nations Secretary General, or for more information, please contact:

· Kate Redman: k.redman@unesco.org 0033 602049345

Notes to Editors:

Developed by an independent team and published by UNESCO, the Education for All Global Monitoring Report is an authoritative reference that aims to inform, influence and sustain genuine commitment towards Education for All.

Twitter: @EFAReport/#EduVerdict / Web: http://www.efareport.unesco.org

World Education Blog: http://efareport.wordpress.com